6759 ـ قیمتی پتھر پہننا

سوال

آپ کو معلوم ہی ہے كہ بہت ساری اسلامی روایات کو دوسروں کی تقلید کی وجہ سے آنے والی خرافات نے بدل كر اور خراب كر كے ركھ دیا ہے، جس کی بنا پر اب لوگوں كے لیے یہ مشكل ہو چكا ہے كہ وہ اپنی غلطی کو تسلیم كریں اور ممطئن ہوں جائیں كہ وہ غلطی پر ہیں، كیونكہ وہ سمجھتے ہیں كہ ان كا عقیدہ سلیم ہے جو اسلامی احكام پر مبنی ہے.
اور ان آخری ایام میں میں نے یہ سنا ہے كہ قیمتی پتھر پہننا بالكل ایسے ہی ہے كہ جیسے كوئی اچھی یا بری چیز ہو، مجھے ایك شخص كہنے لگا: میرے ضروری ہے كہ میں اپنی بیوی كے لیے الماس نہ خریدوں، كیونكہ اس سے بہت ساری بری اشیاء وابستہ ہیں، تو كیا اسلام میں اس پر كچھ ملتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

بلا شك و شبہ یہ خرافات میں شامل ہے، اور اللہ تعالی کی شریعت میں اس كی كوئی اصل نہیں ہے.

اللہ سبحانہ و تعالی نے عورتوں كا وصف بیان كرتے ہوئے فرمایا ہے:

كیا جو زیورات میں پلیں، اور جھگڑے میں (اپنی بات) واضح نہ كر سكیں الزخرف (18).

اور پھر زیور ایك ایسی چیز ہے جس میں عورت كی پرورش ہوتی ہے، اور وہ اسی میں پلتی ہے، جو كہ سونا و چاندی اور پتھر و نگینے وغیرہ ہیں.

اور اللہ سبحانہ وتعالی نے جن و انس پر یہ احسان كیا ہے كہ اس كے لیے سمندروں اور دریاؤں سے لؤلؤ اور مرجان جیسے قیمتی پتھر نكالے ہیں.

اللہ سبحانہ و تعالی كا فرمان ہے:

اس نے دو دریا جاری كیے جو ایك دوسرے سے مل جاتے ہیں، ان دونوں كے درمیان ایك آڑ ہے كہ وہ اس سے بڑھ نہیں سكتے، تو تم اپنے پروردگار كی كون كون سی نعمت كو جھٹلاؤ گے ؟

ان دونوں میں سے لؤلؤ اور مرجان (موتی اور مونگے) برآمد ہوتے ہیں الرحمن (19 ۔ 22).

اور الماس وغیرہ دوسرے قیمتی پتھر یہ زینت و آرائش کی وہ اشیاء ہیں جن کے ساتھ عورتوں کے لیے آرائش و زینت اختیار کرنی جائز ہے، لیکن یہ زینت غیر محرم اور اجنبی مردوں کے سامنے ظاہر نہیں ہونی چاہیے.

چنانچہ ان پتھروں کا پہننا نہ تو کسی اچھی چیز اور نہ ہی کسی بری چیز کی پیش خیمہ اور ڈراوا ہے، بلکہ یہ فاسد اور خراب قسم کے اعقادات میں شامل ہوتا ہے، جس سے مومن شخص کو اجتناب کرنا چاہیے.

اور ہر مسلمان عورت کو تکبر سے اجتناب کرنا چاہیے کیونکہ یہ قیمتی پتھر پہن کر ہو سکتا ہے اس میں تکبر جیسی چیز آ جائے.

واللہ اعلم .